پیشاور کے 100 سال

ژوندون ورځپاڼه

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی 100 ویں سالگرہ کے موقعے پر پشاور کے 2 اخبارات کی خصوصی اشاعتوں کا اجرا

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی 100 ویں سالگرہ کے موقعے پر پشاور کے 2 اخبارات کی خصوصی اشاعتوں کا اجرا

□ **بدھ، 27 مئی 2026ء** | **نامہ نگار**

پشاور (نامہ نگار) ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی 100 ویں سالگرہ کے موقعے پر پشاور کے دو اخبارات نے خصوصی اشاعتیں شائع کر کے ان کی علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اتوار کو شائع ہونے والی ان اشاعتوں میں ایٹمی پروگرام، قومی سلامتی اور نوجوان سائنسدانوں کی رہنمائی سے متعلق مضامین، انٹرویوز اور تاریخی تصاویر شامل ہیں۔

ادارہ برائے سائنس و ٹیکنالوجی پشاور کے زیر اہتمام شائع ہونے والی خصوصی اشاعت میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی ابتدائی زندگی، کراچی اور یورپ میں تعلیم، ایٹمی پروگرام میں ان کی خدمات اور نوجوان سائنسدانوں کے نام ان کے پیغامات شامل ہیں۔ ادارے کے ڈائریکٹر پروفیسر نثار احمد یوسفزئی نے کہا کہ اشاعت کا مقصد نئی نسل کو یہ بتانا ہے کہ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کس طرح مقامی وسائل اور محدود بجٹ کے باوجود حاصل کی گئی۔

دوسری جانب ایک مقامی روزنامے نے اپنی اشاعت میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے انٹرویوز، پرانی تصاویر اور ان کے ساتھ کام کرنے والے سائنسدانوں کے خاکے شائع کیے ہیں۔ اشاعت کے مدیر نے بتایا کہ ادارہ اس مواد کو آئندہ ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے تاکہ طلبا اور محققین اسے آسانی سے حاصل کر سکیں۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان 1936 میں بھوپال میں پیدا ہوئے اور تقسیم کے بعد پاکستان ہجرت کر گئے۔ انہوں نے کراچی یونیورسٹی سے سائنس کی تعلیم حاصل کی اور 1960 کی دہائی میں یورپ میں تکنیکی تجربہ حاصل کیا۔ ان کی قیادت میں پاکستان نے یورینیم کی افزودگی کا کامیاب تجربہ کیا اور 1998 میں چاغی میں پانچ ایٹمی دھماکے کیے گئے۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں ملک کے اعلیٰ ترین سول ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان ریسرچ لیبارٹریز کے بانی ہیں جو بعد میں ان کے نام سے منسوب کر دی گئیں۔ ان کی زندگی اور خدمات پر کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور ان کی سوانح پر مبنی ایک فیچر فلم زیر تکمیل ہے۔ ادارہ برائے سائنس و ٹیکنالوجی کے مطابق اس کتاب کا اردو ایڈیشن اگلے ماہ شائع ہوگا اور اس کی آمدنی طلبا کے وظائف پر خرچ کی جائے گی۔

ادارہ برائے سائنس و ٹیکنالوجی کے ڈائریکٹر پروفیسر نثار احمد یوسفزئی نے کہا کہ ادارہ اس مواد کو آئندہ ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے تاکہ طلبا اور محققین اسے آسانی سے حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی زندگی اور خدمات پر کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور ان کی سوانح پر مبنی ایک فیچر فلم زیر تکمیل ہے۔ ادارے